نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

وزیرزراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی خصوصی دعوت پر چینی اعلیٰ سطحی وفد کا لاہور کا دورہ۔

چین کے وفد کی سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی سربراہی میں محکمہ زراعت کے حکام کے ساتھ لاہور کے مقامی ہوٹل میں اہم ملاقات

محکمہ زراعت اور چینی کمپنیوں کے مابین تشکیل کیے گئے ورکنگ گروپس کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

وزیراعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق صوبہ میں فارم میکانائزیشن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے چین کا تعاون ناگزیر ہے۔افتخار علی سہو

لاہور 21 نومبر 2025( ) وزیرزراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی قیادت میں گزشتہ ماہ محکمہ زراعت کے اعلیٰ سطحی وفد نے چین کا دورہ کیا جبکہ وزیرزراعت پنجاب کی خصوصی دعوت پر چین کے اعلیٰ سطحی وفد نے لاہور کا دورہ کیا۔چین کے وفد نے سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی سربراہی میں محکمہ زراعت کے حکام کے ساتھ لاہور کے مقامی ہوٹل میں اہم ملاقات کی جس میں سیکرٹری لائیوسٹاک پنجاب احمد عزیز تارڑ نے بھی خصوصی شرکت کی۔ اس کے علاوہ ایڈیشنل سیکرٹری زراعت پلاننگ عامر شہزاد کنگ، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت ٹاسک فورس پنجاب محمد شبیر احمد خان، وائس چانسلر محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان ڈاکٹر آصف علی، ڈائریکٹر جنرلز زراعت نوید عصمت کاہلوں، انجنیئر ساجد نصیر، چیف ایگزیکٹو آفیسر پارب ڈاکٹر عابد محمود، پراجیکٹ ڈائریکٹر پی ای ایس پی ڈاکٹر محمد انجم علی، چیف سائنٹسٹ شعبہ گندم ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد ڈاکٹر جاوید، ترقی پسند کاشتکار حسن رضا سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔چینی وفد کی قیادت ضعیم سیکھو نے کی۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے محکمہ زراعت پنجاب کی طرف سے چینی وفد کو خوش آمدید کہا۔اس موقع پر محکمہ زراعت اور چینی کمپنیوں کے مابین تشکیل کیے گئے ورکنگ گروپس کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے بتایا کہ دورہِ چین کے دوران 105 اہم مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے جن میں فصلوں کی مانیٹرنگ بذریعہ سیٹلائٹ، کپاس کی بحالی اور بیج کی ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ، سینٹر آف ایکسیلنس کے قیام میں تکنیکی معاونت اور ہائی ٹیک فارم میکانائزیشن پروگرام شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ مفاہمتی یادداشتوں پر عملدرآمد کے لیے تجاویز کو حتمی شکل دی جا چکی ہے۔افتخار علی سہو نے مزید کہا کہ پنجاب میں ہائی ٹیک فارم میکانائزیشن کا بڑا اسکوپ موجود ہے اور وزیراعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق صوبہ میں فارم میکانائزیشن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے چین کا تعاون ناگزیر ہے۔وزیراعلیٰ پنجاب صوبہ میں زراعت کو ٹرانسفارم کرنے کے لیے فیاضانہ وسائل فراہم کر رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ چین جدید زرعی ٹیکنالوجی میں گلوبل لیڈر رہے اور چین کی جدید زرعی مشینری بنانے والی کمپنیوں کو حکومت پنجاب مکمل سہولیات فراہم کرے گی۔

اس موقع پر چینی وفد نے کہا کہ چین کے زرعی ماڈل کو پنجاب میں اپنانے کے لیے عملی اقدامات کا آغاز کیا جا چکا ہے اور پنجاب میں زرعی فارم میکانائزیشن کے فروغ کے لیے تعاون کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔انہوں نے اعلان کیا کہ جدید ترین زرعی مشینری کی تیاری کے لیے پنجاب میں پلانٹس لگائے جائیں گے۔چینی وفد کے مطابق چین کی مقامی سطح پر تیار کردہ زرعی مشینری کاشتکاروں کی قوتِ خرید کے عین مطابق ہوگی جبکہ پنجاب میں چینی کمپنیوں کے پلانٹس پر تیار کردہ زرعی مشینری مقامی ضروریات کے مطابق ہوگی۔وفد نے بتایا کہ مقامی سطح پر تیار کردہ مشینری بیرون ملک بھی برآمد کی جائے گی اور چائنہ کے زرعی ماہرین پنجاب کے زرعی سائنسدانوں کی کپیسٹی بلڈنگ میں عملی کردار ادا کریں گے۔

☆☆☆☆